اپنے قلب پر نگاہ ڈالیے!

مفتی اور قاضی آپ کے ایمان و اسلام کا اندازہ کرنے میں غلطی کھا سکتے ہیں' مگر آپ خود اگر خدا کو عالم الغیب اور علیم بذات الصدور جانتے ہوئے اپنے قلب پر نگاہ ڈالیں گے تو آپ کے اپنے ضمیر سے یہ بات نہیں چھپ سکتی کہ جس دین کو آپ اپنی دنیوی اور اخروی نجات کا ضامن مانتے ہیں اس پر آپ کے ایمان کا فی الواقع کیا حال ہے۔ یہ آپ کے زبانی دعوے اور یہ فلک شگاف نعرے انسانوں کو ممکن ہے مرعوب کر دیں اور انھیں کسی غلط فہمی میں بھی مبتلا کر دیں لیکن خدا کے روبرو تو سب حقیقت کھل کر سامنے آجائے گی۔ وہاں نعرے اور نام نہیں' نیتیں اور کام دیکھے جائیں گے۔ اسلام کا جو نمونہ آپ اِس وقت دنیا میں پیش کر رہے ہیں اس کا نتیجہ تو بجز خسر الدنیا والآخرہ کے کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ آپ کے اِس اسلام نے دنیا بھر کو اصلی اسلام سے بدگمان کر کے رکھ دیا ہے اور خدا کی کتاب گواہ ہے کہ ایسے اسلام کی آخرت میں بھی کوئی قدر و قیمت نہیں ہوگی۔ دوسرے مسلکوں اور نظام ہائے زندگی کی طرح اسلام بھی دو ہی صورتیں پیش کرتا ہے کہ یا تو اسے سارے کا سارا قبول کرو یا پھر اس معاملے ہی کو ختم کر دو۔ یہ مسلمان اور نامسلمان ایک ساتھ بنے رہنے کے لیے کوئی گنجایش نہیں اور اگر آپ اس پر اصرار کریں گے تو پھر آپ سے پہلے کی مسلمان قوم یعنی یہودیوں کا انجام آپ کے سامنے ہے۔ اگر آپ اس انجام سے بچنا چاہتے ہیں تو اس کی صورت یہی ہے کہ خدا کے دین پر فی الواقع ایمان لائیں اور اپنی زندگی اور اس کے معاملات سے' اپنے قول و عمل سے اور اپنی دوڑ دھوپ اور نقل و حرکت سے اسلام کی سچی شہادت پیش کریں۔ ('کارروائی اجتماعات جماعت اسلامی'، میاں طفیل محمد، ترجمان القرآن' جلد ۳۱' عدد ۱' رجب ۱۳۶۶ھ' جون ۱۹۴۷ء' ص ۷-۸)